

## 83242- فلیٹ کے برتن استعمال کر کے واپس نہ کرنا

سوال

میں نے ایک فلیٹ بھی سامان کرایہ پر لیا اور کسی جانے والے کے گھر فلیٹ کے برتن میں کھانا بھیجا۔ مجھے یاد نہیں کہ اس نے وہ برتن واپس کیا یا نہیں، ہمارے ہاں یہ رواج ہے کہ جس برتن میں کھانا دیا جائے وہ واپس کرنا ضروری ہے! اب میں وہ فلیٹ چھوڑ چکی ہوں، تو کیا وہ برتن واپس کرنا میرے ذمہ ہے یا کہ میرے جانے والے پر، یا اس برتن کی قیمت فلیٹ کے مالک کو واپس کرنا ہوگی؟

پسندیدہ جواب

اول :

رہائش کے لیے بھی سامان تیار شدہ فلیٹ کرایہ پر حاصل کرنا کرایہ کے معابدہ جات کے احکام میں شامل ہوتا ہے جو فتحاء نے اپنی کتب میں بیان کیے ہیں۔

"یہ معابدہ لوگوں کی زندگی میں ان کے فوائد کے لیے کوئی بارہ ہوتا ہے، اور اس کا لین دین یومی، یا ماہانہ، یا سالانہ کے حساب سے ہوتا ہے، اس لیے اس کے احکام کا معلوم ہونا ضروری ہے، کیونکہ لوگوں میں مختلف مذاہات اور اوقات میں کوئی بھی ایسا لین دین نہیں جس کا شریعت نے حکم بیان نہ کیا ہو، اور مصلحت کا خیال اور نقصان سے بچاؤ کو مد نظر رکھتے ہوئے اس کے شرعی اصول و ضوابط مقرر نہ کیے ہوں" انتہی۔

ماخوذہ از: المختصر الفقہی (114/2).

اجرت اور مزدوری کے جواہکام علماء کرام نے بیان کیے ہیں ان میں یہ بھی شامل ہے کہ: کرایہ دار کے لیے کرایہ پر لی گئی چیز کو عاریتادینا جائز ہے، جیسا کہ المغنی المحتاج میں بیان ہوا ہے کہ: وہ اسے استعمال کرنے کے بعد واپس کر دے۔

ویکھیں: المغنی المحتاج (315/3).

اس بنابر آپ کے لیے وہ برتن اپنے جانے والوں کو عاریتادینے میں کوئی حرج نہیں۔

دوم :

کرایہ پر لیا گیا فلیٹ یا وہ اشیاء جو کرایہ پر لی جاتی ہی کرایہ دار کے پاس امانت ہے، اس کا معنی یہ ہوا کہ: اگر اس کی بغیر کسی کوتاہی اور زیادتی کے وہ چیز ضائع اور تلف ہو جائے تو وہ اس کا ضامن نہیں ہو گا۔

الموسوعۃ الفقہیۃ میں درج ہے:

"اس میں کوئی اختلاف نہیں کہ کرایہ پر لی گئی چیز کرایہ دار کے پاس امانت ہے، تو اگر وہ چیز کرایہ دار کی زیادتی یا کوتاہی کے بغیر، یا جس کی اجازت دی گئی ہے اس کی مخالفت کے بغیر، یا اس کی مخالفت یا صفائی رکھنے میں کوتاہی کے بغیر ضائع ہو جائے، تو اس پر ضمان نہیں یعنی وہ ضامن نہیں ہو گا" انتہی۔

دیکھیں : الموسوعۃ الفقہیۃ (1/27).

مزید تفصیل کے لیے آپ بداع الصنائع (4/210) اور المغنی ابن قدامہ (5/311) کا مطالعہ کریں۔

اور اگر کرایہ پر لی چیز کرایہ دار کی کوتاہی یا زیادتی کی بنا پر ضائع ہو جائے تو پھر کرایہ دار ضامن ہے، اور اسے اس کی مثل چیز دینا ہو گی، اگر اس کی مثل نہ ملے تو وہ اس کی قیمت ادا کریگا۔  
سوال کرنے والی بھن کے سوال جوبات ظاہر ہوتی ہے وہ یہ کہ اس نے برتن عاریتادینے کے بعد اس کا خیال نہیں کیا کہ آیا وہ واپس لیا گیا ہے یا نہیں، اسے چاہیے تھا کہ وہ ان سے واپس طلب کرتی، جب ایسا نہیں ہوا تو یہ اس کی جانب سے کوتاہی ہوتی ہے، اس لیے اسے اس برتن کی ضمان دینا ہو گی، یا تو وہ اپنے جانے والوں سے وہ برتن لے کر فلیٹ والوں کو واپس کرے، یا پھر اس طرح کا برتن خرید کر اس کے بد لے میں انہیں دے، اور اگر اس طرح کا برتن نہ ملے تو اس کی قیمت ادا کرے۔

واللہ اعلم۔